سے لائحۂ عمل طے کیا، اس لیے الحمدللہ ہمارا سب سامان مستحقین کو ملا ہے اور ہماری کوئی امدادی چیز ضائع نہیں ہوئی۔

آخر میں مَیں اس بات کا اظہار ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ سیلاب، محض سیلاب نہیں، بلکہ عذاب تھا ـــــ اللہ رب العزت کی طرف سے ہمارے لیے ایک تازیانہ تھا اور جس کی اصل وجہ ہماری عملی کوتاہیاں ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ اپنی بھی اصلاح کرے اور دوسروں کو بھی اصلاحِ احوال کی دعوت دے ـــــ چنانچہ اصل اہمیت اس بات کی نہیں کہ ہم نے اس آڑے وقت میں کیا کچھ کیا، اور کیسے کیا؟ ـــــ ہاں بلکہ اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ ایسا ہؤا کیوں ـــــ کہیں ہمارا رب ہم سے ناراض تو نہیں؟ ـــــ یہ بات آج ہی سوچ لینے کی ہے، ورنہ آئندہ کسی زیادہ بڑی مصیبت سے دوچار ہونے کے خدشہ کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ـــــ اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے وہ ہمارے حال پر رحم فرمائے اور ہماری زندگی کا ایک ایک قدم، ایک ایک حرکت اپنی رضا کے تابع بنا دے ـــــ

اللّٰھم وفق لنا لما تحبّ وترضی ـــ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین!

شعر و ادب   جناب فضل انبالوی

مناجات

عظمتِ رفتہ مسلمان کو پھر کر دے عطا   اے خدا لطف و کرم اور عنایت فرما
خالقِ کون و مکاں، ابرِ کرم بحرِ سخا   تیرے "کُن" کہنے سے ہی پیدا ہوئے ارض و سما
کیوں مسلمان ہیں اب دست و گریباں پیہم   اب یہ نظارہ نہیں آنکھوں سے دیکھا جاتا
تیری قدرت تو ہے وہ جس کی حد ہے نہ حساب   تو جو چاہے گل و گلزار ہوں رونق افزا
کیوں نہیں اس بات کا ہوتا احساس   تیری حکمت کا نہیں راز سمجھ میں آتا
کر دے تسبیح کے دانوں کی طرح پھر یکجا   صُلح جوئی کا ہو احساس دلوں میں پیدا